بزرگوں کا کلام اللہ کے لشکروں میں سے ایک لشکر ہے (جنید بغدادی)

ملفوظات مشائخ مارہرہ

(مع اضافہ)

خانقاہِ برکاتیہ مارہرہ شریف

مبلغ اسلام جانشین خلیل العلماء والاولیاء محامد العلماء والمشائخ فخر رضویت

از: ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہ

مہتمم و شیخ الحدیث دار العلوم احسن البرکات حیدرآباد خلیفہ مجاز خانقاہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ انڈیا

بہ تعاون: مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ ۰ شاہراہ مفتی محمد خلیل خاں ۰ حیدرآباد

ملفوظات مشائخ مارہرہ

از: ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہ

Design by: Qazi Graphics Lahore Pakistan.

بزرگوں کا کلام اللہ کے لشکروں میں سے ایک لشکر ہے۔ (جنید بغدادی)

ملفوظات مشائخ مارہرہ

(مع اضافہ)

از:
مبلغ اسلام، جانشین خلیل العلماء والاولیائ،
محامد العلماء و المشائخ ، فخر رضویت ،

ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہٗ

مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم احسن البرکات، حیدرآباد، خلیفہ مجاز خانقاہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ، انڈیا

ناشر: زاویہ پبلشرز، دربار مارکیٹ، لاہور
بہ تعاون: مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، شارع مفتی محمد خلیل خاں، حیدرآباد

نام کتاب: ملفوظات مشائخ مارہرہ
عنوان: مشائخ سلسلہ قادریہ برکاتیہ کے اقوال زریں
مرتب: ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہٗ،
کتابت خوانی: پیرزادہ علامہ محمد جوادرضا برکاتی الشامی
طبع بار اول: مارچ ۱۹۸۷ء
طبع بار سوم مع اضافہ: ربیع الآخر ۱۴۳۸ھ/ جنوری ۲۰۱۷ء
محرک: الحاج محمد عمر قادری برکاتی علیہ الرحمہ
مؤید: احباب سلسلہ برکاتیہ
فرمائش: محترمہ اُم حسان برکاتیہ
کمپوزنگ: برکاتی کمپوزنگ، حیدرآباد
زیر اہتمام: نجابت علی تارڑ
ناشر: زاویہ پبلیشرز لاہور
بہ تعاون: مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، دارالعلوم احسن البرکات،
شارع مفتی محمد خلیل خاں، حیدرآباد
+92-22-2780547,+92-312-2780547

(۱۲) گناہ صغیرہ اصرار اور ہمیشگی سے صغیرہ نہیں رہتا، (بلکہ کبیرہ ہو جاتا ہے) اور کبیرہ بعد توبہ واستغفار کبیرہ نہیں رہتا (بلکہ کرم ایزدی اُسے محو فرما دیتا ہے)

حمد وثنا:

(۱۳) عارف کا قصد خدا کی حمد وثنا، اور زاہد کا قصد (اپنے لیے) دعا ہے۔ اس لیے عارف کا مطلوب پروردگار ہے اور گوشہ نشین زاہد کا مقصود اس کا اپنا رکھ رکھاؤ اور نکھار ہے۔

(۱۴) جس کو یہ گمان ہو کہ خدا سے بڑھ کر اس کا کوئی حامی ہے وہ معرفت الٰہی میں ناقص وخام ہے اور جسے یہ وہم ہو کہ اس کے نفس سے بڑھ کر اس کا کوئی اور دشمن ہے وہ اپنے نفس کو نہیں پہچانتا ہے۔

فساد:

(۱۵) **ظهر الفساد فی البر والبحر** کی تفسیر میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لفظ بر سے مراد زبان ہے اور لفظ بحر سے مراد دل ہے تو جب زبان خراب ہو جاتی ہے تو جانیں اس پر آنسو بہاتی ہیں اور جب دل فاسد (ومردہ) ہو جاتا ہے تو اس پر فرشتے روتے ہیں۔

شہوت:

(۱۶) بادشاہوں کو غلام کر دیتی ہے اور (بلاؤں پر) صبر، آفت رسیدوں کو بادشاہ بنا دیتا ہے۔ حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت زلیخا کی مثال پر غور کرو۔

بشارت:

(۱۷) بشارت ہے اس کیلئے جس کی عقل حاکم ہو اور خواہشات محکوم، اور خرابی ہے اس کیلئے جس کی خواہشات غالب ہوں اور عقل، مغلوب۔

(۱۸) جو شخص گناہ سے باز رہتا ہے اس کا دل نرم ہو جاتا ہے۔ اور جو حرام چھوڑ کر حلال کھاتا ہے اس کی فکر صاف رہتی ہے۔ رب کریم نے ایک نبی کی جانب وحی بھیجی کہ جس کا میں حکم دوں اُس پر عمل کرو اور میری نصیحت وحکم کو مت ٹھکراؤ۔

عقل:

(۱۹) عقل کا کمال دو چیزوں میں ہے۔ رضائے الٰہی کی پیروی اور غضب الٰہی سے دوری۔

اہل علم:

(۲۰) اہل علم (کہیں) غریب الوطن نہیں اور جاہل ہر جگہ غریب الوطن ہے۔

(۲۱) جس طرح جسمانی حرکت زندگی کی علامت ہے یونہی طاعت الٰہی کیلئے حرکت مغفرت کی نشانی ہے۔

(۲۲) جو شخص طاعت الٰہی کے سبب خدا سے قریب ہوگا، لوگوں میں اجنبی سا رہے گا۔

(۲۳) تمام گناہوں کی جڑ دنیا کی محبت ہے، اور تمام فتنوں اور بلاؤں کی جڑ، عشر اور زکوٰۃ سے ہاتھ روک لینا ہے۔

(۲۴) غلطی کا اعتراف کرنے والا ہمیشہ تعریف کا مستحق ہے اور گناہ کا اقرار قبولیت کی علامت ہے۔ (حدیث شریف)

(۲۵) نعمتوں پر ناشکری کنجوسی ہے اور احمق کی ہم نشینی بدبختی۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے

> ''دنیا میں مشغول رہنے والے تیری آرزوئیں تجھے دھوکا دے رہی ہیں۔ تو ساری عمر غفلت میں گنوا چکا اب موت کا وقت آرہا ہے۔ موت اچانک آکر رہے گی اور قبر تیرے اعمال کا صندوق ہے۔ دنیا کی مصیبتوں پر صبر کرو (موت کا سوال مت کرو کہ) موت تو وقت ہی پر آئے گی''۔